بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

پاکستان میں کارروائیاں جاری رہیں گی، اوباما

جو دہشت گرد تمام اقوام کیلئے خطرہ ہیں انہیں محفوظ ٹھکانے نہیں ملنے چاہئیں، ایسے شخص کو راستے سے ہٹایا جو حملوں میں ملوث تھا

پاکستان سے مل کر مشترکہ مفادات کیلئے کام کرتے رہیں گے، امریکی صدر کا بیان، امریکی سفیر کی پاکستانی دفتر خارجہ طلبی، ڈرون حملے پر اظہار تشویش، ایسے اقدامات امن عمل پر منفی اثر ڈالیں گے، پاکستان

تہران نے ملا منصور کے ایران سے پاکستان میں داخل ہونے کی رپورٹس مسترد کردیں، افغانستان میں امن واستحکام کیلئے ہر مثبت اقدام کا خیر مقدم کریں گے، ترجمان ایرانی وزارت خارجہ حسین جابر

ہنوئی، اسلام آباد، تہران (جنگ نیوز، ایجنسیاں) امریکی صدر بارک اوباما نے بھی افغان طالبان کے رہنما ملا اختر منصور کی ہلاکت کی تصدیق کردی۔ ویتنام کے دورے کے موقع پر اپنے بیان میں امریکی صدر نے کہا کہ امریکی فورسز پاکستانی سرزمین میں موجود خطرات کیخلاف کارروائی جاری رکھیں گی، جو دہشتگرد تمام اقوام کیلئے خطرہ ہیں انہیں محفوظ ٹھکانے نہیں ملنے چاہئیں، ایسے شخص کو راستے سے ہٹادیا جو امریکا اور اس کے اتحادیوں کیخلاف حملوں میں ملوث تھا، پاکستان سے مل کر مشترکہ مفادات کیلئے کام کرتے رہیں گے۔ دوسری جانب پاکستانی دفتر خارجہ نے امریکی سفیر ڈیول ہل کو طلب کرکے پاکستان میں ہونے والے ڈرون حملے پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے اقدامات امن عمل پر منفی اثرات ڈالیں گے۔ علاوہ ازیں ایران نے افغان طالبان کے سربراہ ملا اختر منصور کے حوالے سے ان خبروں کی تردید کردی ہے، جن میں کہا گیا تھا کہ وہ ایران سے پاکستان میں داخل ہوا اور امریکی ڈرون حملے کے نتیجے میں ہلاک ہوگئے۔ ایرانی وزیر خارجہ کے ترجمان حسین جابر انصاری نے ان رپورٹس کی تردید کی ہے کہ ڈرون حملے سے قبل افغان طالبان کے سربراہ ایران میں تھے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ 'متعلقہ حکام نے اس بات کی تردید کردی ہے کہ یہ شخص اس تاریخ کو ایران کی سرحد عبور کرکے پاکستان میں داخل ہوا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'ایران، افغانستان میں امن اور استحکام قائم کرنے کے حوالے سے ہر طرح کے مثبت اقدامات کا خیر مقدم کرتا ہے۔ دوسری جانب ایران نے طالبان گروپ کے خاتمے کے لیے افغان حکومت کی مدد اور حمایت کے عزم کا بھی اظہار کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر براک اوباما نے طالبان رہنما ملا اختر منصور کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی فورسز پاکستانی سرزمین میں موجود خطرات کیخلاف کارروائی جاری رکھیں گی۔ ویتنام کے دورے کے موقع پر امریکی صدر براک اوباما کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ طالبان سربراہ ملا اختر منصور کی ڈرون حملے میں ہلاکت بڑا سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک ایسی جماعت کے سربراہ کو راستے سے ہٹا دیا ہے جو افغانستان میں القاعدہ کے ساتھ مل کر امریکا اور اس کے اتحادیوں کے خلاف حملوں کی منصوبہ بندی میں شامل تھا۔ اوباما نے کہا کہ افغانستان میں امن کے قیام کے لئے کوششیں جاری رکھیں گے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ملا منصور نے افغان عوام کے خلاف جنگ شروع کی اور خود کو القاعدہ جیسی شدت پسند تنظیم کے ساتھ منسلک رکھا۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ملا منصور نے سنجیدہ امن مذاکرات اور تشدد ترک کرنے کی کوششوں کو مسترد کیا جس کے باعث لاتعداد معصوم افغان مردوں، عورتوں اور بچوں کی جانیں لے لی گئیں۔ امریکی صدر نے طالبان کی بقیہ قیادت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ صرف امن مذاکرات ہی کئی عشروں سے جاری اس تنازع کے خاتمے کا حقیقی راستہ ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ مل کر مشترکہ مفادات پر کام کریں گے۔ جو دہشت گرد تمام اقوام کے لیے خطرہ ہیں، انھیں محفوظ پناہ گاہیں نہیں ملنی چاہییں۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ملا اختر منصور کی ہلاکت افغان طالبان کے لئے بڑا دھچکہ ثابت ہو گی۔ افغان صدر اور چیف ایگزیکٹو سمیت اہم طالبان کمانڈر ملا عبدالرؤف کی جانب سے بھی طالبان امیر کی ڈرون حملے میں ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے تاہم پاکستان نے ڈرون حملے میں ملا اختر منصور کی ہلاکت کی تصدیق نہیں کی ہے۔ واضح رہے کہ 2 روز قبل امریکا کی جانب پاک افغان سرحد کے قریب احمد وال کے علاقے میں ڈرون حملے میں ملا اختر منصور کی ساتھی سمیت ہلاکت کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ دوسری طرف ملا منصور اختر کے اہل خانہ نے کہا ہے کہ ملا اختر زندہ اور بخیریت ہیں۔ ادھر پاکستان نے بلوچستان میں ڈرون حملے پر امریکا سے احتجاج کیا اور اپنے تحفظات سے آگاہ کیا۔ پاکستان نے امریکی سفیر کو دفتر خارجہ طلب کرکے بلوچستان میں ہونے والے ڈرون حملے کے خلاف احتجاج ریکارڈ کروایا۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جاری ہونے والے بیان کے مطابق وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے خارجہ امور سید طارق فاطمی نے پاکستان میں امریکی سفیر ڈیوڈ ہل کو طلب کیا اور 21 مئی کو پاکستانی حدود میں کیے جانے والے امریکی ڈرون حملے پر تشویش کا اظہار کیا۔ بیان کے مطابق طارق فاطمی نے امریکی سفیر کو باور کروایا کہ یہ امریکی ڈرون حملہ پاکستان کی سالمیت اور جغرافیائی خود مختاری اور اقوام متحدہ کے چارٹر جو کہ تمام ممبر ممالک کی سرحدی خومختاری کی ضمانت دیتا ہے، کی خلاف ورزی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان کی جانب سے احتجاجی مراسلہ بھی امریکی سفیر ڈیوڈ ہل کے حوالے کیا گیا۔ پاکستانی دفتر خارجہ کے بیان کے مطابق امریکی سفیر سے ملاقات میں اس بات پر زور دیا گیا کہ اس قسم کے حملے افغان حکومت اور طالبان کے درمیان امن مذاکرات کے لیے چار ملکی گروپ کی جاری کوششوں پر منفی اثرات مرتب کرسکتے ہیں۔ صدر اوباما نے کہا کہ اُن کا ملک پاکستان کے ساتھ مشترکہ مقاصد پر بھی کام جاری رکھے گا، جس میں اُن عناصر کو محفوظ پناگاہیں بنانے کی اجازت نہ دینا شامل ہے جو تمام اقوام کے لیے خطرہ ہیں۔ صدر اوباما نے کہا وہ امریکی فوج اور انٹیلی جنس اہلکاروں کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے ایک مرتبہ پھر اُن تمام عناصر کو یہ واضح پیغام بھیجا ہے کہ جو ہمارے لوگوں اور اتحادیوں پر حملہ کرتے ہیں اُنھیں کہیں محفوظ پناہ گاہ نہیں ملے گی۔ اُنھوں نے افغانستان میں خدمات سرانجام دینے والے امریکیوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے